و من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

الف بی و جنگی

در مطبع مصطفائی محمد مصطفی خان طبع نمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف ایک بورنگی سائین ۔ ہر گہٹ مین واکی پرچھائین
جہان دیکہو تہان وہی نیارا ۔ ایسا ہے بورنگی پیارا

وہ من کی تو کاکہی کچھہ کہی کی نہین بات
سمند رسمایو بوند مین اچرج ہے وہ گہات

ب بن گرو کیون بہید نہ پایا ۔ دہرتی سی اکاس لہو دوڑایا
پہلی بہیت گرو سی کرلیے ۔ پریم گگن مین تک تب دہریے

بن گرو من لیت ہی جو کو تو کس نہ لگی
پہنچ کی تم جانیو وہ دو نوا اور سی جا

ت تب جوگ تراین لائیے ۔ جب برن بہید بدو نہ چہئے
وہی ہے منین گپت کی تاٹی ۔ جن سب گنتی کہیلی ہے ماٹی

جو مکی مین مین جیٹی اور تین تین کا بندی تار
وھن صاحب انہین ملی تنک لاگی بار

ث ثابت ہوی دھیان جو لاگی | اپنوی آپ بہرم سب بہاگی
اجپا جاپ تو جب ری بہائی | چہوٹ جای ڈرپن کی کائی
وھن کہت سو جاپ کر مہٹو رہو دہیان لگائے
ست ہر شدہ راکہی رہتا سانس نہ جائے

ج جگت مین اور جیتیون | جب تو مین اکلا کر تہیون
ابہی تو دوی سنگی نہین پائی | دن م وہیر جن بٹر آئے
کمی تو پانچ مین عد رہز نا پوری میں
اونہین کی کارن ملی اسنین جگدیس

ح حد بہر بہیہ بہول ہی تیری | الکو بات مانے میری
اب لگ تے تین ایسا ہو جاتا | جیسے کوو بلا دہ ماتا
کہان گئی تہی بدہ تیری اور کہان گیا تہا چیت
ایسی مایا پائی کی جو ہر سے کئی ہیت

خ خاوند کیا کہین ہے نیارا | موند دیکہہ تو دسو دوارا
سن پڑہی اکہنڈ کا باجا | پہر جاسی موی جیہی راجا
سبہی ساج ہمین جمین اور ایسی مجہی پر ناگ

وجن جاکو سپن ہی مٹی بن قی اکی بہاگ

ذال ذیا من مین جو رلےکے   پریم کا رس کیسی نا چاکہی
بن مدہ پیئے ہوئی متوارا   تس تنک ہریا کری نجارا

وجن جگت مین آ سکے کر تو توہی بان
دیا ذہرم نا جہانڈی جب لگ کم بہان اپان

ذال ذوق جب لگ نہین آوی   کتنون سے پچے کو من ہیگاوی
ہر دوسے لگے نہ پریم کی گانسی   کیسی ملین کہو ابہ نا سے

جب لگ تن ناہین جرت وا من ناہین مرجات
تب لگ مورت شیام کی وجن کتا ن کہات

زی از جیب اپ کہو لا   جیسا کچہہ منصور تہا بولا
سو سب سنی رہا تو من کو را   جان ٹرت مت سے لیگئے چورا

لاج کو کا جرنین تو پری سو بیشن ہی دہو
وجن گت کیسی ملا در شن نا کہو ہو

زی ز ردو دیکہہ تو ہو لا ری   بسکری ہیں اکار تہ نہ جی
پریم سیتی کا مدہ جیو چیکہنا   مست جہی نت بنکا دہو کا

بہوان سی کا کہہ آوا ہتا او رسیان کچہ آری
جہوٹی مایا دیکہہ کے کیسا رہا تہبلا ی

سین سیج کا سیکھ رے لٹکا ۵ کا ہی بہرت سے اَت اَٹیکا
سوئج نگر ابہیں ہے سبیرا ترکیبی کوٹ میں گردی ڈیرا
لا کہہ جن کا صِت ہی سو وجہیں دیا بتائے
جو سائیں کرپا کرین تو سب ہی بن جائے
شین شور تن میں ہی جہکا * ابہین لو نہیں چنبی و ہیکا
دن بہر لکہا کرت ہی پانی سانجہ بہئی دسی سوت تالی
شاہ سی کچہ پرچی نہیں اور چور تسی ہیوار
وجہن کیسا دیکہہ تو ہی بہول ہاشیار
صاد صبور سادہ کو چہیی * کٹہن پڑی تا کیہو سی کہئے
یہہ سمجہی ابی من تاہیں ہوتا وہی جو رچا ہی سائیں
آسن مار کی بیٹہہ رہو راکہو من ہان دہیر
صاحب کی پرتاب سی کٹ جہی سب بہیر
ض ضرورت آتا کیجئے لنس دن تا ون بنی کا لیجی
مین تو من مین ہی بچارا تب ہوئی تور الستار
وجہن جگت مین آئی کی جا میں کچہ ہو گیان
نبی نام کی سمرن کری اور علی سی لاگہی دہیان
ط طالب تو کہان ہی پورا پریم نگر کا لاگہا نہیں دہورا

واکی آگی اور نہ ہے ملنا　　سچ سنین صاحب کا ملنا

پیر نگر کو پہنچ کی اور ہی نگر کو جائے
تب وے جن گنشٹ تبی کی اندر ہر کا گانو کہائے

ظ ظاہر باطن ہے وسے ہے　　وہی وہی سب وہی وہی
جنن اپی سنین سیہ لو جہا　　ہر ہر من ہر واکو سو جہا

پریم کی ندی گہری جو کوئی اوترے پار
عاشق اور معشوق مین ہوی کون بچار

عین عشق کا بڑا ہی نیارا　　وہان دو جیکا سنین گذارا
سیس کاٹ کی ہاتھ جو دہرے　　تب درشن وہ پیا کا کرے

گلی سانکری بہت ہی امی ربری سب گانون
ٹہوکر کو مت بچانگی سنبہل کے دہرو پانون

غین غرور کی کہیل بگاڑا　　دیکہہ پڑا نا پیتم پیارا
اوری باتن بہت ہی راضی　　کیسا ہارا جات ہی بازی

بازی مین کیہ کا رہا انگلی رکھا ہی تون
بر سیہ چنتا چیت کی تو صاحب کا جب نانون

ف فرمان طلب کا اسی نینی　　کاکہہ لگی رہی کی سنی جہی
ہر کا نانون کبہو نا سی لینی　　وا دنکا کچہہ سوچ نہ سی کینی

اگی تو کیہون ناسی اور اہون کہت ہون جیت
اکدن ہر ہر پہتا نگا جب چڑ یان چگ گیہین کہیت

ق قول ترا ہی جہوٹہا اور ڈہنگ جو ہی سوانوٹہا
سنا کپا پیا دہن کی باسنے تیر لیو ہوا نہ گیا سے

دوست کا ہنیا ہوا اوا کی کون ہی بات
سہیلی کو سوجت نہین اور پاچہی کو پچہتات

کاف کرم اون ٹرا ہی کینا مانکہہ جنم ایسا ہی دینہا
آپ چہپا اور تو ہی اوگہارا یہہ تو من مین سوچ گوارا

واکا بہلا ایک ہی ہو مین یون تیلی
ہر ہر سرت تو ئین چلیئے سہیلی آپ پرای

ل لوبہ کی چہوڑ دی باتین مین جو کہی ہن سیکہہ لی گہاتین
اس لکہی پہلے سے جو تورا چندر کو جیسی ہیت چکورا

جو تو ئی پریم کی لگ مین تن لی رنگا ی
سہیلی تو پر مین دیکہی لو یہہ کد ہر دہو جا ئے

میم محبت چہپی من مین گہر مین رہی جیسی تن مین
گگی ریگو می جب پریم کی پہانسی کہان اجودہیا کہان کی کاسی
جا کی ہردی لگت ہی جی پریم کا بان

چہوٹے جات ہی سب الٹم اور بہول جات گیان

نون نہین دوجا کو وجگ مین   آپوی آپ رہا ہی سب مین
بت چیت سی سن لی یہ بینا   کہل جہین توری دہیا کی نینا

دہن کہین سو بوجہ لی اہین ہی یہ بوجہ
اکدن یا ہی بوجہ تین ہوجیہی پر سوجہ

واو وہی اک یار ہی تیرا   تہکی گلی سے کہے نہین پھیرا
ڈرجن تہی سو میت بنائی   سمجہانا موری سمجہاے

مین جانا تہا چتر ہی تو ہی پرا نادان
کتنو مین سمجہاوت رہون ایکو گئی نا کان

ہ ہادی ایسا تو ہی پاے   اونہون سی اپنا چت نہ لگاے
نہی سوچ مو نہین ادہکاری   دیکہی کا کت ہوی ہماری

نہین کی ہاری ہار ہی اور نہین کی جیتی جیت
وجن کہین سو مان لی صاحب سی کر پیت

ی یاری ہر سی جو کرنا   یہی انجہر ہردی بیچ دہرنا
بنت بنت بن جیہی ایسا   کوئی دن منصور تہا جیسا

وجہن انجہر ایسی کہی ہین سادہن کی ہتیار
برہا کی میدان مین بیت کی راکہین ہار